سوال

(103) نماز جنازہ میں بعد تکبیر اولیٰ کے سورۂ فاتحہ پڑھنی چاہیے یا نہیں۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز جنازہ میں بعد تکبیر اولیٰ کے سورۂ فاتحہ پڑھنی چاہیے یا نہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حسن شرنبلالی نے ص ۲۰۳ حاشیہ درر میں لکھا ہے۔

((قولہ لاقرأۃ فیھا الخ وقال فی (ا) الولوالجیۃ ان قرأ الفاتحۃ بنیۃ الدعاء لابَأسَ بِہٖ واَن قرأھا بنیۃ القرأۃِ لَایَجُوزُاہ اقول نفی الجواز فیہ تاَمل لِاَنّا رَاَینَا فی کثیر من مَواضع الخلاف استحباب رِعَایتہ کاعادہ الوضوء من مس الذکر والمرأۃ فیکون رعایت صحت الصلوۃ بقرأۃ الفاتحۃ علی قصد القراٰن کذالک بل اولیٰ لان الامام الشافعی رحمہ اللہ یفرضھا فی الجنازہ فتاَمل))

''والوالجیہ میں لکھا ہے کہ سورہ فاتحہ بہ نیت دعا کے پڑھنے میں کوئی مضائقہ نہیں، اور اگر اس کو پڑھے گا، بہ نیت قرأۃ کے جائز نہ ہوگا۔ الخ۔ میں کہتا ہوں کہ جوز کی نفی میں تامل ہے، ہم نے خلاف کے بہت سے مقامات میں خلاف کی رعایت کو مستحب دیکھا ہے، جیسا کہ اعادہ وضو ذکر اور عورت کے چھونے سے پس روایت صحت نماز کی سورۃ فاتحہ پڑھنے میں او پر قصداً قرآن کے اسی طرح ہوگا بلکہ بہتر ہوگا، اس لیے کہ امام شافعی فرض کہتے ہیں، سورۃ فاتحہ پڑھنے کو نماز جنازہ میں پس تامل کر۔ ۱۲۔''

عمدۃ الرعایہ میں ہے۔

((قولہ خلاف فاللشافعی فان عندہ یقرأ الفاتحۃ بعد التکبیرۃ الاولیٰ وھوالاقویٰ دلیلا وھوالذی اختارہ الشر نبلالی من اصحابنا والف فیہ رسالۃ))

''یہ خلاف امام شافعی کے اس واسطے کے پڑھنا چاہیے، سورہ فاتحہ ان کے نزدیک بعد تکبیر اولیٰ کے اور قوی تر ہے، ازروئے دلیل کے اور یہ وہ ہی ہے، جس کو اختیار کیا ہے، شر نبلالی نے ہمارے اصحاب سے اور تالیف کیا ہے رسالہ۔ ۱۲۔''

اور تعلیق الممجد میں ہے۔

((قالوا لو قرأھا بنیۃ الدعاء لاباس بہ ویحتمل ان یکون نفیا للزومہ فلا یکون فیہ نفی الجواز والیہ مال حسن الشر نبلالی من متاخری اصحابنا حیث صنّف رسالۃ سماھا بالنظم المستطاب بحکم القرأۃ فی صلوۃ الجنازۃ بام الکتاب وردفیھا علی من ذکر الکراھۃ بلا لائل شافیۃ وھذا ھواولیٰ لثبوت ذلک رسول اللہ ﷺ واصحابہ الخ))

"کہا فقہا نے اگرچہ پڑھا سورہ فاتحہ کو بہ نیت دعاء کے تو مضائقہ نہیں، اور احتمال رکھتا ہے یہ کہ اس واسطے لزوم اس کے پس نہ ہوگی، اس میں فی نجواز کی اور اس کی طرف میلان کہا ہے، حسن شر نبلالی نے متاخرین اصحاب ہمارے سے چنانچہ تصنیف کیا، شر نبلالی نے ایک رسالہ نام رکھا، اس کا نظم المستطاب لحکم القرآۃ فی صلوٰۃ الجنازہ بام الکتاب ادرر کیا ہے، اس میں شخص پر جس نے ذکر کیا ہے، کراہت کو ساتھ دلیلوں شافعی کے اور یہ بہتر ہے، واسطے ثابت ہونے اس کے رسول اللہ ﷺ اور اصحاب رضی اللہ عنہ سے۔ ۱۲۔"

قاضی محمد ثناء اللہ حنفی مجددی پانی پتی اپنے وصیت نامہ میں ارشاد فرماتے ہیں، وبعد تکبیر اولیٰ سورۃ فاتحہ ہم خوانند و بعد مردن من رسول دینوی مثل دہم و بستم و چہلم و ششماہی و برسی ہیچ نکنند آہ (فتاویٰ مفید الاحناف صفحہ نمبر ۱۶)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد05ص182

محدث فتویٰ